ماتمی نوحہ

تَشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین
غربت میں تین روز رہے بے کفن حسین

بے شیر کو گلے سے لگایا مگر نہ روئے
تلوار سے مزار بنایا مگر نہ روئے
لاشہ جواں کا رن سے اٹھایا مگر نہ روئے
یہ صبر تھا کے گھر کو لٹایا مگر نہ روئے

دشتِ ستم میں لٹ گیا سارا چمن حسین
تَشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

ننھا سا چاند کھو گیا پانی کے واسطے
چہرے کو خوں میں دھو گیا پانی کے واسطے
عالم سیاہ ہو گیا پانی کے واسطے
بچہ لحد میں سو گیا پانی کے واسطے

خاک شفا میں مل گئی سب انجمن حسین
تَشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

اکبر کو دے دیا علی اصغر کو دے دیا
راہ خدا میں اپنے بھرے گھر کو دے دیا
گردن کا خون شمر کے خنجر کو دے دیا
مر کر نشانِ فتح بہتر کو دے دیا

دشتِ ستم میں لٹ گیا سارا چمن حسین
تَشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین